## سوال

روزے دار کے لیے مباح کام

## جواب

سوال : روزے دار کے لئے مباح وجائز کام سخت گرمی میں پانی کے ذریعے ٹھنڈک حاصل کرنا۔ بیماری سی بچنے کے لئے انجکشن وغیرہ لگوانا اور طاقت کا انجکشن لگوانا۔ خوشبو لگانا۔ سرمہ ڈالنا۔ **?** کیا یے سب جائزہین اس کی دلیل قرآن وحدیث سے چاہیے۔ جزاک اللہ خیرا

جواب : دوران روزہ غسل کے بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں :

الحمدللہ

روزے دار کے لے نہانا مباح ہے اوراس کا روزے پر کوئی اثر نہیں ۔ ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی مغنی میں کہتے ہیں :

روزے دار کے لیے نہانے میں کوئی حرج نہیں اس کا استدلال مندرجہ ذیل حدیث سے لیا جاسکتا ہے :

عائشہ اورام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھروالوں کی وجہ سے جنبی ہوتے اور بعض اوقات فجر ہوجاتی توآپ روزہ رکھتے اور غسل کرلیتے تھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر **(1926)** صحیح مسلم حدیث نمبر **(1109)**

اورابوداود رحمہ اللہ تعالی اپنی سند کے ساتھ بعض صحابہ کرام سے بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ روزے کی حالت میں گرمی یا پیاس کی شدت سے اپنے سر میں پانی ڈال رہے تھے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر **(2365)** علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

صاحب عون المعبود کہتے ہیں :

اس حدیث میں دلیل ہے کہ روزے دار کے لیے جائز ہے کہ گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لیے اپنے مکمل بدن یا جسم کے بعض حصہ پر پانی بہا سکتا ہے ،جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے اورانہوں نے غسل واجب اور غسل مسنون اورمباح میں کوئی فرق نہیں کیا ۔ اھ

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

روزے دار کے غسل کے بارہ میں باب : اورابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے روزے کی حالت میں اپنا کپڑا بھگوکراپنے اوپر ڈالا ، اورامام شعبی حمام میں روزے کی حالت میں داخل ہوئے ۔ ۔ ۔ اور حسن رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ روزہ دار کے لیے کلی اور ٹھنڈک حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ : ( روزے دار کے غسل کرنے کا باب ) یعنی اس کے جواز کا بیان ۔

زین بن المنیر کا کہنا ہے کہ : اغتسال کا لفظ مطلق طور پر اس لیے ذکر کیا ہے اس میں غسل مسنونہ ، غسل واجب ، اور مباح ہر قسم کا غسل شامل ہوسکے ، گویا کہ اس روایت کی ضعف کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو علی رضی اللہ تعالی سے مروی ہے اور مصنف عبدالرزاق نے روایت کی ہے اور اس کی سند میں ضعف ہے :

جس میں روزے دار کو حمام میں داخل ہونے سے منع کیا گیا ہے ۔ اھ

**واللہ اعلم**